فقہ الحدیث: حافظ زبیر علی زئی

مسلم کون ہے؟

(۱۳) وعن أنس، أنه قال: قال رسول الله ﷺ: "من صلى صلاتنا، واستقبل قبلتنا، وأكل ذبيحتنا، فذلك المسلم الذي له ذمة الله وذمة رسوله، فلا تخفروا الله في ذمته" رواه البخاري.

انس (بن مالک رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہماری نماز پڑھے، ہمارے قبلے (مکہ) کی طرف رخ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو یہ شخص ایسا مسلم ہے کہ اس کے لئے اللہ و رسول کا ذمہ (حفاظتِ جان و مال) ہے۔ پس اللہ کے ذمے کو مت توڑو۔ (صحیح البخاری:۳۹۱)

فقہ الحدیث:

1: اللہ اور رسول کے ذمہ کا مطلب یہ ہے کہ وہ شخص اللہ و رسول کی امان، عہد اور ضمانت میں ہے۔ اس کی جان و مال کی حفاظت کی جائے گی۔ اسے تمام وہی حقوق میسر ہوں گے جو عام مسلمانوں کو حاصل ہیں۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ جب وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کی سزا موت ہے تو اسے مسلمان حاکم و قاضی قتل کرا سکتا ہے۔ اسی طرح اگر وہ نواقضِ اسلام کا ارتکاب کرے گا تو ثبوت و اقامتِ حجت کے بعد اس کے بنیادی حقوق ختم کر دیئے جائیں گے۔

2: اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ دین اسلام میں اعمال کا اعتبار ظاہر پر ہے۔ یعنی ظاہری طور پر ارکانِ اسلام ادا کرنے والا شخص ہی مسلم ہے لہذا اس پر اسلام کے ظاہری احکام نافذ ہوں گے۔ رہا مسئلہ باطنی طور پر بھی مسلم و فرمان بردار ہونا تو یہ صرف اللہ ہی جانتا ہے۔

3: ایمان کے ساتھ اعمال بھی ضروری ہیں جب کہ مرجئہ یہ باطل عقیدہ رکھتے ہیں کہ ایمان کے ساتھ اعمال ضروری نہیں ہیں۔ اس حدیث سے ان مرجئہ پر بھی واضح رد ہوتا ہے۔

4: اس حدیث اور دوسرے دلائل سے یہ ثابت ہے کہ نماز اسی طرح پڑھنی چاہئے جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) نے نماز پڑھی ہے۔

5: اہلِ قبلہ پر اہلِ اسلام کے احکام جاری ہیں الا یہ کہ وہ کفرِ صریح اور نواقضِ اسلام کا ارتکاب کر دیں۔ اس پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کذاب کے پیروکار، قادیانی مرزائی و لاہوری سب اہلِ اسلام (اہلِ قبلہ) سے خارج، کافر اور غیر مسلم ہیں۔ اس طرح کتاب و سنت اور اجماع سے جن لوگوں کا کافر و غیر مسلم ہونا ثابت ہے وہ بھی اہلِ قبلہ اور اہلِ اسلام سے خارج ہیں۔